مذہبِ احناف سے متعلق غلط فہمی کے ازالے کے لیے ایک مفید تحریر

نمازِ جمعہ کی سنت نماز

اور اس کی رکعات کی تعداد

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

03362579499

جمعہ کی سنتوں سے متعلق احناف کا مذہب اور اس کی تفصیل:

حنفیہ کے نزدیک جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار رکعات سنتِ مؤکدہ ہیں، جبکہ جمعہ کی فرض نماز کے بعد بھی چار رکعات سنت مؤکدہ ہیں جیسا کہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مذہب ہے، البتہ بعض حضرات فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ مزید دو رکعات ادا کر کے چھ رکعات سنت ادا کرنا زیادہ بہتر اور افضل ہے کیوں کہ بعض روایات میں چھ رکعات کا ذکر آیا ہے، جیسا کہ احناف کے دیگر ائمہ کرام کا مذہب ہے۔ جمعہ کی فرض نماز کے بعد چھ رکعات ادا کرنے کی صورت میں یہ بھی درست ہے کہ پہلے چار رکعات ادا کی جائیں پھر دو، جیسا کہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ کا مذہب ہے، اور یہ بھی درست ہے کہ پہلے دو رکعات ادا کی جائیں پھر چار رکعات، بعض حضرات اکابر نے اس کو بہتر قرار دیا ہے کیوں کہ روایات سے اس کی تائید ہوتی ہے۔(دیکھیے: درس ترمذی جلد دوم)

جمعہ کی فرض نماز سے قبل اور اس کے بعد سنت نماز احادیث مبارکہ سے ثابت ہے، یہی جمہور ائمہ کرام کا مذہب ہے، اس سے متعلق تفصیل اور دلائل ذکر کیے جاتے ہیں تاکہ یہ مسئلہ بخوبی واضح ہو سکے۔

نمازِ جمعہ کی فرض نماز سے پہلے اور اس کے بعد سنت نماز کا ثبوت اور اس کی رکعات

صحیح بخاری میں ہے:

٩١٠: حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ: حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبٍ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ: غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى». (بَاب لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص غسل حسبِ استطاعت پاکی حاصل کرلے، پھر تیل یا خوشبو لگا

کر جمعہ کے لیے آئے، پھر حسبِ توفیق نماز ادا کرے پھر جب امام خطبہ کے لیے آئے تو خاموش ہو جائے؛ تو اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک اس کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

صحیح مسلم میں ہے:

٢٠٢٤: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ -يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ- حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى وَفَضْلَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ».

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص غسل کر کے جمعہ کے لیے آئے، پھر جتنی نماز مقدر میں ہو وہ ادا کرے پھر خطبہ ختم ہونے تک خاموش رہے پھر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے تو اس کے اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

ان دو احادیث مبارکہ سے جمعہ کی فرض نماز سے پہلے نماز ادا کرنے کی فضیلت ثابت ہوتی ہے، البتہ ان میں رکعات کی تعداد کا ذکر نہیں۔

سنن الترمذی میں ہے:

٤٧٨- حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ المُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الوَضَّاحِ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ المُؤَدِّبُ، عَنْ عَبْدِ الكَرِيمِ الجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَقَالَ: «إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ». وَفِي البَابِ عَنْ عَلِيٍّ، وَأَبِي أَيُّوبَ: «حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ». وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: «أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الزَّوَالِ، لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ».

ترجمہ: حضور ﷺ زوال کے بعد چار رکعات نماز ایک ہی سلام کے ساتھ ادا فرماتے۔

اس حدیث سے زوال کے بعد چار رکعات ادا کرنے سے متعلق حضور ﷺ کی عادت مبارکہ

ثابت ہورہی ہے اوراس میں چوں کہ جمعہ کا استثنا نہیں ہے بلکہ یہ تمام ایام کو شامل ہے اس لیے اس سے معلوم ہورہاہے کہ جمعہ کے دن فرض نماز سے پہلے بھی چار رکعات سنت ہیں۔

سنن ابن ماجہ میں ہے:

١١٢٩: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، لا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ.

(بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے چار رکعات ایک سلام کے ساتھ ادافرماتے۔

المعجم الاوسط میں ہے:

١٦١٧- حدثنا أحمد قال: حدثنا شباب العصفري قال: حدثنا محمد بن عبد الرحمن السهمي قال: حدثنا حصين بن عبد الرحمن السلمي عن أبي إسحاق، عن عاصم بن ضمرة، عن علي قال: كان رسول الله ﷺ يصلي قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا يجعل التسليم في آخرهن ركعة۔

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات ایک سلام کے ساتھ ادافرماتے۔

اِعلاءُالسنن میں امام العصر شیخ الاسلام حضرت علامہ ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ نے اس کی سند کی تحقیق فرماکر اس کی سند کو حسن قرار دیاہے۔

٣٩٥٩- حدثنا علي بن سعيد الرازي قال: نا سليمان بن عمر بن خالد الرقي قال: نا عتاب بن بشير عن خصيف، عن أبي عبيدة، عن عبد الله، عن النبي ﷺ: أنه كان يصلي قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات ادافرماتے۔

المعجم الکبیر میں ہے:

١٢٦٧٤- حدثنا يحيى بن عبد الباقي المصيصي: ثنا عمرو بن عثمان الحمصي: ثنا بقية بن الوليد عن مبشر بن عبيد، عن الحجاج بن أرطاة، عن عطية العوفي، عن ابن عباس قال: كان رسول الله ﷺ يركع قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا لا يفصل بينهن.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات ایک سلام کے ساتھ ادا فرماتے۔

احادیثِ مذکورہ کی اِسنادی حیثیت:

حضور ﷺ سے جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعات کے ثبوت پر مشتمل ان احادیث مبارکہ پر بعض محدثین کرام نے کلام کیا ہے جبکہ بعض کو شدید ضعیف قرار دیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اوّل تو یہ احادیث تمام تر ضعیف نہیں ہیں بلکہ ان میں حَسن درجے کی احادیث بھی ہیں، دوم یہ کہ یہ احادیث مجموعی طور پر باہمی تقویت کا باعث بن جاتی ہیں جس کی وجہ سے ضعیف احادیث بھی حسن کے درجے تک پہنچ جاتی ہیں خصوصاً جبکہ ان احادیث میں بعض حسن درجے کی بھی ہیں جس سے مزید تقویت مل جاتی ہے، سوم یہ کہ جن احادیث میں جمعہ کی فرض نماز سے پہلے نماز ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے ان سے بھی تائید مل جاتی ہے، چہارم یہ کہ جلیل القدر صحابہ کرام کی قولی اور فعلی احادیث سے بھی ان مرفوع احادیث کی بخوبی تائید ہو جاتی ہے، پنجم یہ کہ ان جلیل القدر صحابہ کرام نے جمعہ سے پہلے کی چار رکعات اپنی جانب سے بیان نہیں کی کیوں کہ رکعات کی تعداد اپنی طرف سے بیان نہیں کی جاسکتی اور نا ہی اس میں اجتہاد کا عمل دخل ہوتا ہے، بلکہ حضور ﷺ سے سن کر یا انھیں دیکھ کر ہی رکعات کی تعداد بیان کی جاسکتی ہے۔ اس لیے ان مذکورہ بالا مرفوع احادیث کو اس تناظر میں قبول کرنے اور ان کو ذکر کرنے میں مضائقہ نہیں۔ ان کی تفصیل آگے مذکور ہے۔ ان احادیث کی اسناد کی تحقیق کے لیے ملاحظہ فرمائیں: اعلاء السنن از امام العصر شیخ الاسلام حضرت علامہ ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ۔

سنن الترمذی میں ہے:

٥٢٣- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا». هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

ترجمہ: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے بعد نماز ادا کرے تو چار رکعات ادا کرے۔

سنن ابن ماجہ میں ہے:

١١٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوهَا أَرْبَعًا».

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم جمعہ کے بعد نماز ادا کرو تو چار رکعات ادا کرو۔

سنن ابی داود میں ہے:

١١٣٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ -قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ-: «مَنْ كَانَ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا». وَتَمَّ حَدِيثُهُ، وَقَالَ ابْنُ يُونُسَ: «إِذَا صَلَّيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوا بَعْدَهَا أَرْبَعًا». قَالَ فَقَالَ لِى أَبِى يَا بُنَىَّ فَإِنْ صَلَّيْتَ فِى الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَيْتَ الْمَنْزِلَ أَوِ الْبَيْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ».

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤١٦- حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا».

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے بعد نماز ادا کرے تو چار رکعات ادا کرے۔

ان احادیث سے جمعہ کی فرض نماز کے بعد چار رکعات سنت کا صراحت سے ثبوت ملتا ہے۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثبوت:

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤٠٥- حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا أَرْبَعًا.

ترجمہ: جلیل القدر تابعی امام ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ سے قبل چار رکعات ادا فرماتے۔

اس سے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل بلکہ معمول ثابت ہوتا ہے کہ وہ جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار رکعات سنت ادا فرماتے۔

اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے ثبوت:

طبقات ابن سعد میں ہے:

١١٩١٩- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَافِيَةَ سَمِعَهَا وَهِيَ تَقُولُ: رَأَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ صَلَّتْ أَرْبَعًا قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ وَصَلَّتِ الْجُمُعَةَ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت صافیہ تابعیہ فرماتی ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انھوں نے جمعہ کے دن امام کے آنے سے پہلے چار رکعات ادا فرمائیں اور پھر امام کے ساتھ دو رکعات ادا فرمائی۔

اس روایت میں ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

سنن ابی داود میں ہے:

١١٣٠- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ: أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيلُ الصَّلاَةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

صحیح ابن حبان میں ہے:

٢٤٧٦: حدثنا أبو خليفة قال: أخبرنا مسدد بن مسرهد قال: حدثنا إسماعيل قال: حدثنا أيوب عن نافع قال: كان ابن عمر يطيل الصلاة قبل الجمعة، ويصلي بعدها ركعتين في بيته، ويحدث أن رسول الله ﷺ كان يفعل ذلك.

قال شعيب الأرنؤوط: إسناده صحيح على شرط البخاري.

صحیح ابن خزیمہ میں ہے:

١٨٣٦- أخبرنا أبو طاهر: نا أبو بكر: نا أحمد بن منيع و زياد بن أيوب و مؤمل بن هشام قالوا: حدثنا إسماعيل قال زياد: أخبرنا أيوب، وقال الآخران: عن أيوب قال: قلت لنافع: أكان ابن عمر يصلي قبل الجمعة؟ فقال: قد كان يطيل الصلاة قبلها ويصلي بعدها ركعتين في بيته ويحدث أن رسول الله ﷺ كان يفعل ذلك.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کی فرض نماز سے پہلے طویل نماز ادا فرماتے اور جمعہ کے بعد دو رکعات ادا فرماتے اور یہ فرماتے کہ حضور ﷺ بھی اسی طرح عمل فرمایا کرتے۔

ان احادیث میں اگرچہ رکعات کی تعداد کا ذکر نہیں البتہ ان سے جمعہ کی فرض نماز سے پہلے نماز پڑھنے کا ثبوت بلکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا معمول ثابت ہوتا ہے اور وہ یہ فرماتے کہ حضور ﷺ بھی اسی طرح عمل فرمایا کرتے۔ رکعات کی تعداد کا ذکر آئندہ کی سطور میں موجود ہے، اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ جمعہ کی فرض نماز سے پہلے نماز ثابت نہیں۔ اس نماز سے سنت نماز مراد لینا زیادہ مناسب ہے، جس کی تفصیل آگے مذکور ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤٠٣- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُهَجِّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيُطِيلُ الصَّلاَة قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے آنے سے پہلے طویل نماز ادا فرماتے۔

شرح معانی الآثار میں ہے:

١٨١٦: حدثنا فهد قال: ثنا علي بن معبد قال: ثنا عبيد الله عن زيد، عن جبلة بن سحيم، عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما: أنه كان يصلي قبل الجمعة أربعا، لا يفصل بينهن بسلام، ثم بعد الجمعة ركعتين ثم أربعا.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ سے قبل چار رکعات ایک سلام کے ساتھ ادا فرماتے، پھر جمعہ کے بعد دو رکعات ادا فرماتے پھر چار رکعات۔

سنن الترمذی میں ہے:

وَابْنُ عُمَرَ هُوَ الَّذِي رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَابْنُ عُمَرَ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ أَرْبَعًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے بعد دو رکعات ادا فرماتے پھر چار رکعات۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤١٢- حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ صَلَّى بَعْدَهَا سِتَّ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَرْبَعًا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے بعد چھ رکعات ادا فرماتے: پہلے دو رکعات، پھر چار۔

ان روایات میں جلیل القدر صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جمعہ سے قبل چار رکعات سنت اور جمعہ کے بعد چھ رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤١٠- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ سِتًّا، فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ عَلِيٍّ، وَتَرَكْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي

رَكْعَتَيْن، ثُمَّ أَرْبَعًا.

مصنف عبد الرزاق میں ہے:

٥٥٢٥- عبد الرزاق عن الثوري، عن عطاء بن السائب، عن أبي عبد الرحمن السلمي قال: كان عبد الله يأمرنا أن نصلي قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا، حتى جاءنا علي فأمرنا أن نصلي بعدها ركعتين ثم أربعا.

المعجم الكبير میں ہے:

٩٥٥١- حدثنا إسحاق بن إبراهيم عن عبد الرزاق، عن الثوري، عن عطاء بن السائب، عن أبي عبد الرحمن السلمي قال: كان ابن مسعود يأمرنا أن نصلي قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا، حتى جاء علي فأمرنا أن نصلي بعدها ركعتين ثم أربعا.

ترجمہ: امام ابو عبد الرحمن سلمی تابعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں حکم فرماتے کہ ہم جمعہ سے قبل چار رکعات اور جمعہ کے بعد چار رکعات ادا کریں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہمیں حکم دیا کہ جمعہ کے بعد پہلے دو رکعات ادا کریں، پھر چار رکعات۔

ان تین احادیث میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار رکعات سنت کا حکم دینا ثابت ہوتا ہے اور جمعہ کی نماز کے بعد بھی چار رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے، البتہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جمعہ کی فرض نماز کے بعد چھ رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے۔ان دو جلیل القدر حضرات صحابہ کا لوگوں کو اس کا حکم دینا ان سنتوں کے مؤکدہ ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

سنن الترمذی میں ہے:

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات ادا فرماتے۔

اس روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے جمعہ کی فرض نماز سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے۔

وَذَهَبَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

امام سفیان ثوری اور امام عبداللہ بن مبارک کا بھی وہی مذہب ہے جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہے۔

شرح معانی الآثار میں ہے:

١٨١٩- حدثنا أبو بشر الرقي قال: ثنا أبو معاوية الضرير عن محل الضبي، عن إبراهيم: أن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه كان يصلي قبل الجمعة أربعا وبعدها أربعا لا يفصل بينهن بتسليم.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعات ایک ہی سلام کے ساتھ ادا فرماتے۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤٠٢- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا. (الصَّلاَةُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ.)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ (کی فرض نماز) سے پہلے چار رکعات ادا فرماتے۔

٥٤١١- حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ صَلَّى سِتًّا: رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعًا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعات ادا فرماتے، پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو وہ چھ رکعات ادا فرماتے: پہلے دو رکعات، پھر چار۔

٥٤١٧- حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: كَانَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

٥٤١٨- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ: أَنَّهُ كَانَ

يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

٥٤١٩- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعات ادا فرماتے۔

ان روایات میں جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے جمعہ سے قبل بھی چار رکعات سنت اور جمعہ کے بعد بھی چار رکعات سنت کا ثبوت ملتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

سنن الترمذی میں ہے:

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ: أَمَرَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ جمعہ کے بعد پہلے دو رکعات ادا کریں پھر چار رکعات۔

حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

٥٤١٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ.

حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ جمعہ کی فرض نماز کے بعد چھ رکعات ادا فرماتے۔

حضرت امام مسروق تابعی سے ثبوت:

٥٤١٤- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتًّا: رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعًا.

حضرت امام مسروق تابعی جمعہ کے بعد چھ رکعات ادا فرماتے: پہلے دو رکعات، پھر چار۔

حضرت علقمہ تابعی سے ثبوت:

٥٤٢٠- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ، لا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ.

حضرت علقمہ تابعی جمعہ کے بعد چار رکعات ادا فرماتے۔

حضرت اسود تابعی سے ثبوت:

٥٤٢١- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

حضرت اسود تابعی جمعہ کی فرض نماز کے بعد چار رکعات ادا فرماتے۔

جمعہ کی سنتوں سے متعلق چند اہم امور کی وضاحت:

1: مذکورہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ جمعہ کی فرض نماز سے پہلے چار رکعات سنت ہیں، البتہ بعض احادیث میں جمعہ سے قبل دو رکعات ادا کرنے کا بھی ذکر ہے تو اس سے یا تو چار رکعات سنت کے علاوہ کوئی نفل نماز مراد ہے، یا وہ کسی عذر کی صورت میں ہے، اس لیے وہ احادیث چار رکعات والی احادیث کے خلاف نہیں اور یہی تطبیقی صورت ہے۔

2: جمعہ کی فرض نماز کے بعد احادیث سے چار بھی ثابت ہیں اور بعض جلیل القدر صحابہ کرام سے چھ بھی ثابت ہیں، اس لیے اگر کوئی شخص چھ رکعات سنت ادا کرنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ فضیلت کی بات ہے جس کی تفصیل شروع میں بیان ہو چکی۔

3: اصولی بات یہ ہے کہ جب رکعات کی تعداد احادیث میں مختلف وارد ہو تو ایسی صورت میں ان احادیث کے مابین ٹکراؤ کی صورت پیدا کرنا مناسب نہیں اور نا ہی یہ احادیث کا تقاضا ہے بلکہ دلائل کے پیشِ نظر بعض کو اصل قرار دیا جائے گا جبکہ دیگر میں تاویل کی جائے گی تاکہ ٹکراؤ کے بجائے تطبیق پیدا ہو۔

4: بعض حضرات نے احادیث میں مذکور جمعہ سے قبل کی نماز سے نفل نماز مراد لی ہے، تو ان کی یہ بات درست نہیں کیوں کہ اول تو اس پر کوئی دلیل نہیں کہ اس سے نفل نماز مراد ہے۔ دوم یہ کہ مذکورہ بالا دلائل سے ان سنتوں کی تاکید اور فضیلت معلوم ہوتی ہے، ظاہر ہے کہ یہ صورتحال نفل میں نہیں ہوتی، بلکہ اس کی تو محض ترغیب دی جاتی ہے۔ سوم یہ کہ امت کے جلیل القدر ایمہ مجتہدین نے بھی اس سے سنت نماز مراد لی ہے جو کہ ہم سے علم و فضل اور ہر لحاظ سے عالی تھے۔ چہارم یہ کہ یہی نفل والی بات پھر

دیگر احادیث کے بارے میں بھی کہی جاسکتی ہے کہ جہاں سنت نمازوں کا ذکر ہے حالاں کہ ایسا نہیں ہے۔ خلاصہ یہ کہ یہ بات بلا دلیل ہے کہ ان احادیث میں نماز سے مراد سنت نہیں بلکہ نفل ہے۔

5: بعض احادیث میں ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے اور منبر پر تشریف لے گئے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ سے قبل سنت نماز نہیں ہے، حالاں کہ اس سے یہ ہر گز معلوم نہیں ہوتا کہ حضور ﷺ جمعہ سے قبل سنت نماز ادا نہیں فرماتے تھے کیوں کہ یہ عینِ ممکن ہے کہ سنت نماز گھر میں ادا فرمائی ہو حضور ﷺ کا معمول تھا کہ سنت اور نفل نماز گھر میں ادا فرماتے اور اس کی ترغیب بھی دیتے۔ اور یہ معنی مراد لینے کی وجہ یہ ہے کہ ما قبل میں مذکور دلائل سے جمعہ سے قبل سنت نماز کا ثبوت ملتا ہے، اگر ہم اس حدیث سے سنت کی نفی مراد لیں گے تو احادیث میں باہمی ٹکراؤ پیدا ہوگا جو کہ ایک بے بنیاد بات ہے۔

مبین الرحمٰن

6 دسمبر 2018

بروز جمعرات